سوال

کیا سونا اور چاندی اوراسی طرح آرٹیفیشل جیولری کا کاروبار آن لائن کیا جاسکتا ہے؟ اگر کیا جاسکتا ہے تو ہم کن شرائط کے مطابق کر سکتے ہیں؟ مثلاً کسٹمر ہماری چیز کو آن لائن پسند کرتا ہے۔ اور پھر ہمیں اس کا آرڈر کردیتا ہے اور اس چیز کی قیمت آن لائن بنک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیتا ہے اور ہم اس کی پسند کردہ چیز اس تک مکمل حفاظت سے پہنچا دیتے ہیں۔ کیا اس ساری صورتحال میں یہ کاروبار کرنا درست ہوگا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ) (صحیح مسلم، المساقاۃ: 1587).

سونے کے عوض سونا، چاندی کے عوض چاندی، گندم کے عوض گندم، جو کے عوض جو، کھجور کے عوض کھجور اور نمک کے عوض نمک (کا لین دین) مثل بمثل، یکساں، برابر برابر اور نقد بنقد ہے۔ جب اصناف مختلف ہوں تو جیسے چاہو بیع کرو بشرطیکہ وہ دست بدست ہو۔

جیسے سونا اور چاندی میں سود جاری ہوتا ہے، ایسے ہی نقدی میں بھی سود جاری ہوتا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر سونے کا سونے سے تبادلہ کیا جائے، یا چاندی کا چاندی سے تبادلہ کیا جائے، اسی طرح پاکستانی روپے یا کسی اور کرنسی کا اسی جیسی کرنسی سے تبادلہ کیا جائے، تو اس کے حلال ہونے کے لیے دو شرطوں کا پایا جانا ضروری ہے:

1- برابری (دونوں طرف سے سونا، چاندی اور نقدی کا برابر ہونا)

2- فوری قبضہ میں لینا (یعنی مجلس عقد میں ہی دونوں طرف سے سونا، چاندی اور نقدی ایک دوسرے کے حوالے کر دی جائے)

اگر سونے کا تبادلہ چاندی سے، یا نقدی کے بدلے سونا یا چاندی لی جائے، تو اس میں مجلس عقد ہی میں فوری قبضہ لینا ضروری ہے۔

اس لیے سونا اور چاندی کی خرید وفروخت کے وقت مجلس عقد میں ہی دکاندار کے لیے نقدی اور خریدنے والے کے لیے سونا یا چاندی فوری قبضہ میں لینا ضروری ہے۔ اگر نقدی ادا کر دی گئی ہے، لیکن سونا یا چاندی کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی تو یہ سود ہے، جو حرام اور ناجائز ہے۔ ایسے ہی اگر سونا یا چاندی کی ادائیگی کر دی گئی، لیکن نقدی کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی، تو سود ہوگا۔

اگر کسٹمر سونا یا چاندی سے بنی ہوئی کسی چیز کو آن لائن پسند کرتا ہے۔ پھر اس چیز کی قیمت آن لائن بنک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرکے آرڈر کر دیتا ہے۔ آن لائن کمپنی کا مالک پسند کردہ چیز کسٹمر تک مکمل حفاظت سے پہنچا دیتا ہے۔ چونکہ سونا یا چاندی کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی ہے، اس لیے خرید وفروخت کا یہ طریقہ ناجائز اور حرام ہے۔

سونا اور چاندی کے آن لائن کاروبار کا جائز طریقہ یہ ہے کہ کسٹمر آن لائن کوئی چیز پسند کرے اور وعدہ کرلے کہ وہ فلاں چیز خریدنے میں رغبت رکھتا ہے۔ پھر آن لائن کاروبار کرنے والی کمپنی کا نمائندہ اس کسٹمر کے پاس جائے۔ اسے اس کی پسندیدہ چیز دکھائے، اگر وہ اسے خریدنا چاہے، تو خرید لے، خریدنے کی پابندی نہ ہو۔ اگر وہ خرید لیتا ہے تو آپ کا نمائندہ وہ چیز اس کے حوالے کرکے اسی مجلس میں اس سے قیمت وصول کرلے۔

آر ٹیفیشل جیولری چونکہ سونا یا چاندی نہیں ہے، اس لیے اس کی خرید وفروخت میں فوری قبضہ لینا شرط نہیں ہے۔ اس کا آن لائن کاروبار شریعت کے بیان کردہ اصولوں کا لحاظ کرتے ہوئے درست ہو گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

1-فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2-فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب حفظہ اللہ

3-فضیلۃ الشیخ رمضان سلفی صاحب حفظہ اللہ

4-فضیلۃ الشیخ عطاء الرحمن علوی صاحب حفظہ اللہ